



سوال

(121) کیا نیل پالش لگی ہو تو وضوء ہو جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عموماً یہی سنا ہے کہ نیل پالش لگی ہو تو وضوء نہیں ہوتا، وضوء نہ ہوا تو نماز نہیں ہوتی۔ لیکن نیا مسئلہ یہ سنا ہے کہ جس طرح دیوار پر پینٹ کیا جائے تو وہ دیوار کا حصہ بن جاتا ہے اسی طرح نیل پالش ناخن پر لگانے سے اس کا حصہ بن جاتی ہے لہذا وضوء ہو جاتا ہے۔ قرآن و سنت کی روشنی میں وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نیل پالش لگی ہو تو وضوء نہیں ہوتا۔ قرآن میں ہے: **فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ (المائدة: ۶)** ”وضوء میں لپٹنے ہاتھ اور پاؤں کو دھویا کرو۔“

انگلیوں کا نخل اس لیے کیا جاتا ہے کہ تری کا اثر ہر عضو پر مکمل طور پر پہنچ جائے۔ ”صحیح بخاری“ کے ”ترجمہ الباب“ میں ہے۔ ابن سیرین وضوء کے وقت انگوٹھی کی جگہ کو دھوتے تھے۔ (صحیح البخاری، باب غسل الأعتاب، قبل رقم الحدیث: ۱۶۵) پالش ناخن کو دیوار کے پینٹ پر قیاس کرنا، قیاس مع الفارق (بے جوڑ قیاس) ہے۔ ظاہر ہے پینٹ کی حیثیت مستقل ہے جب کہ موجودہ عمل وقتی اور عارضی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارة: صفحہ: 147

محدث فتویٰ